مولانا مفیض اللہ صاحب بنگلہ دیش ــــ مولانا مفتی مہدی حسن صاحب مفتی دارالعلوم دیوبند ــــ مولانا علامہ مارتونگ صاحب ــــ مولانا عبدالباری ندوی ــــ مولانا محمد اویس ندوی نگرامی ــــ مولانا محمد اسماعیل صاحب و دیگر حضرات۔

اضافۂ مشاہرات | اجلاس نے موجودہ دور کی مہنگائی کے پیشِ نظر ذیلی کمیٹی کو اختیار دیا، کہ اساتذہ وعملہ کی تنخواہوں کے مسئلہ پر غور کرے، چنانچہ اس کمیٹی نے اپنے شام کے اجلاس میں تمام اساتذہ اور عملہ کی تنخواہوں میں معقول اضافہ کی منظوری دے دی اسکی وجہ سے دارالعلوم کے اخراجات میں صرف تنخواہوں کی مد میں تقریباً ۳۵ ہزار سالانہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

اجلاس میں شرکت کرنے والے بعض ارکان کے اسمائے گرامی یہ ہیں :

میاں محمد اکرم شاہ کاکاخیل ــــ الحاج شیر افضل خان بدرشی ــــ مولانا ولایت شاہ کاکاخیل حاجی شیر افضل خان لاہور ــــ میاں مراد گل کاکاخیل ــــ حاجی حبیب الرحمان نوشہرہ ــــ مولانا قاری محمد امین صاحب ــــ حاجی مطیع الرحمان مردان ــــ مولانا قاری سعید الرحمان راولپنڈی ــــ مولانا عبدالحنان صاحب ــــ حاجی محمد صابر صاحب لاہور ــــ مولانا عبدالرشید صاحب ــــ مولانا محمد یوسف قریشی ــــ مولانا اشرف علی قریشی پشاور ــــ حاجی وزیر محمد صاحب بریاشیل ــــ مولانا فضل حلیم ــــ حاجی سعد الواسع پیر سبائی ــــ نواب محمد سلیمان صاحب اوکاڑہ ــــ حاجی حضرت لاہور ــــ سید عبدالحنان میاں صاحب ــــ مولانا غلام حیدر لاہور ــــ الحاج سید نور بادشاہ ــــ الحاج غلام محمد ــــ الحاج محمد یوسف صاحب ــــ الحاج رحمان الدین صاحب ــــ ملک کرم الٰہی صاحب۔ جناب مستقر خان صاحب ــــ مولانا دوست محمد ــــ ڈاکٹر صاحب شاہ، حاجی سیف الرحمان۔

نئے تعلیمی سال کا آغاز | ۲۶ رشوال سے دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا افتتاح ہو چکا ہے حضرۃ شیخ الحدیث مدظلہ، نے درس ترمذی شریف کے افتتاح کے بعد علومِ دینیہ کی فضیلت اور طلب علم کے آداب پر مختصراً تقریر کی، اس موقع پر اتفاق سے مولانا حافظ محمد اشرف صاحب شعبۂ اسلامیات پشاور یونیورسٹی اور مولانا غلام محمد صاحب مصنف حیاتِ اشرف کراچی بھی تشریف لائے تھے، چنانچہ حضرت شیخ الحدیث صاحب کی خواہش پر مولانا محمد اشرف صاحب نے فضیلتِ علم پر مؤثر تقریر فرمائی، اب حضرت شیخ الحدیث صاحب اور دیگر تمام اساتذہ اور شعبے درس و تدریس میں مشغول ہیں، صرف دورۂ حدیث شریف میں طلبہ کی تعداد تقریباً ڈیڑھ سو ہے۔

نئے استاذ کا تقرر | شوال سے دارالعلوم کے اساتذہ میں حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب